سوال

(167) نماز قصر کی مسافت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز قصر کی مسافت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ کتنی مسافت کے بعد مسافر کے لئے قصر نماز جائز ہے؟ حافظ ابن المنذر اور دوسرے اہل علم نے اس سلسلہ میں کوئی بیس قول نقل کئے ہیں۔ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہاں صرف وہی قول نقل کئے جاتے ہیں جن کی بنیاد حدیث پر ہے۔

قول اول :

تین کوس کی مسافت میں نماز قصر جائز ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :

قال : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا سافر فرسخا یقصر الصلاة۔ (رواہ سعید بن منصور فی سنتہ۔ نیل الأوطار : ص ۲۳۵ ج ۳)

''رسول اللہ ﷺ ایک فرسخ (تین کوس) کے سفر میں نماز قصر پڑھتے تھے۔''

مگر یہ قول صحیح نہیں۔ کیونکہ صاحب نیل الاوطار نے یہ روایت حافظ ابن حجر کی تلخیص الجبیر سے نقل کی ہے اور حافظ صاحب نے اس روایت کی صحت کے متعلق کچھ ذکر نہیں کیا، جیسا کہ صاحب نیل نے کہا ہے :

وقد أوردہ الحافظ ھذا فی التلخیص ولم یتکلمہ علیہ۔ (حوالہ نیل الاوطار ج ۳ ص ۲۳۵)

لہٰذا چونکہ اس روایت کی صحت کا کچھ اتا پتہ نہیں ہے، اس لئے اس سے استدلال صحیح معلوم نہیں ہوتا۔

قول ثانی :

ایک دن رات کا سفر ہو۔ امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے اپنی صحیح میں اسی کو بنیاد بنایا ہے اور وہ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں :

لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِیرَةَ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ لَیْسَ مَعَھَا ذُو مَحْرَمٍ ۔ (رواہ الجماعۃ إلا النسائی، نیل الاوطار : ص۲۳۵ج۳)

''مومنہ عورت کو جائز نہیں کہ وہ ایک دن رات کا سفر محرم کے بغیر کرے۔''

مگر یہ قول بھی صحیح نہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ وضاحت نہیں کہ اس سے کم مسافت میں قصر جائز نہیں۔ واللہ اعلم

قول ثالث :

نوکوس کی مسافت میں قصر کرنی چاہیے۔ حدیث میں ہے۔

عَنْ اَنَسٍ کَانَ رسول اللہ ﷺ اذا خرجَ مَسِیرَةَ ثَلَاثَةِ اَمیال اَوْثَلاثةِ فَرَاسِخَ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ۔ (رواہ احمد و صحیح مسلم ج ا ص ۲۴۲ مسلم وابوداود، نیل الاوطار ص۲۳۳ج۳)

''رسول اللہ ﷺ جب تین کوس یا نوکوس کی مسافت کے لئے نکلتے تو قصر کرتے۔''

چونکہ اس حدیث کی صحت مسلمہ ہے، لہٰذا اسی حدیث پر عمل ہونا چاہیے اور یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے۔ مگر چونکہ اس میں تین کوس کی مسافت نوکوس میں داخل ہے۔ حافظ ابن حجر نے بھی اسی حدیث کو اس مسئلہ میں اصح اور اصرح، یعنی زیادہ صحیح اور زیادہ صریح قرار دیا ہے :

وَھُوَاَصَحُّ حَدِیثٍ وَرَدَفِی ذٰلِکَ وَاَصْرَحُ ۔ (نیل الاوطار، ص ۲۳۴)

عارضی قیام اگر تین دن کے لئے ہو تو قصر کی مسافت میں نماز قصر جائز ہے اور اگر قیام چار دن کا ہو تو قصر جائز نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص519

محدث فتویٰ